مسلمان ظاہر کر کے اور اسلام کا ٹائٹل استعمال کر کے دنیا کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اس دھوکے اور فراڈ سے بچنا اور مسلمانوں کے عقیدے کا دفاع ہمارا انسانی اور قدرتی حق ہے۔

چونکہ پاکستان اس فتنے کا بیس کیمپ ہے، اس لیے ہم تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے کام کرنے والی دیگر جماعتوں اور دنیا بھر میں پھیلے ہوئے اس کام کے حوالے سے اداروں اور قابل قدر افراد سے درخواست کریں گے کہ وہ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور مغربی لابیوں کی سرعت کے ساتھ بڑھتی ہوئی مداخلت کے تناظر میں اس فتنے کی تباہ کاریوں کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لے کر از سرِ نو اپنی صف بندی کریں اور تعلیم و تربیت اور میڈیا جیسے مؤثر ذرائع کے ذریعے بھی اس کام کو مزید منظّم کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین یارب العالمین)

انڈونیشیا میں نبوت کے دعویدار کو ۴ سال قید کی سزا:

انڈونیشیا کی عدالت نے ایک مرتد کو نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے پر چار سال قید کی سزا سنا دی۔ ۶۳ سالہ احمد مصدق عرف ابوسلام القیادہ اسلامیہ نامی گروگراہ فرقہ کا سربراہ ہے۔ جج ظہر الربید نے ابوسلام کو نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے پر مجرم قرار دیا اور چار سال قید کی سزا سنائی۔ اس موقع پر دو ہزار سے زائد افراد عدالت میں موجود تھے۔ جنھوں نے نعرۂ تکبیر کی گونج میں عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ انڈونیشیائی حکومت نے ابوسلام کے گروپ کو مرتد قرار دیتے ہوئے اس پر پابندی عائد کر دی۔ نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے ابوسلام نے عدالت کو بتایا کہ وہ اس فیصلہ کے خلاف اپیل کرے گا۔ پولیس نے اسے فوری طور پر جیل بھجوا دیا۔ واضح رہے کہ انڈونیشیا میں حال ہی میں احمدیہ فرقہ پر بھی اسی طرح کی پابندی کی گئی ہے۔

(روزنامہ ''اسلام'' ملتان۔ ۲۵؍اپریل ۲۰۰۸ء)

مجلس احرار اسلام پاکستان کے جدید انتخابات اور ہماری ذمہ داریاں:

مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کی ملک بھر میں دستور کے مطابق جدید رکنیت و معاونت سازی کے بعد پچاس رکنی مرکزی مجلسِ شوریٰ تشکیل پائی اس کا اجلاس ۷؍اپریل بروز پیر دس بجے کے بعد دفتر مرکزیہ لاہور میں حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا سب سے پہلے نئے ارکان شوریٰ سے حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے حلف لیا۔ اجلاس میں پچاس رکنی مجلسِ شوریٰ کے ۴۷ ارکان اجلاس میں شریک ہوئے۔ (دو ارکان اجلاس کے بعد پہنچے اور کارروائی کی توثیق کی)۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے سابقہ کارروائی پڑھ کر سنائی اور مرکزی ناظم انتخابات مولانا محمد مغیرہ نے تنظیم سازی کے حوالے سے رپورٹ پیش کی جو پہلے سالوں کی نسبت خوش آئند تھی مولانا محمد مغیرہ نے جدید تنظیم سازی کے حوالے سے اپنے معاونین سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، میاں محمد اویس اور راقم کا شکریہ ادا کیا کہ اِن حضرات کے تعاون سے رکنیت و معاونت سازی کا عمل بہتر انداز میں تکمیل تک پہنچا۔

امیر مرکزیہ کے لیے حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی کا نام پیش کیا گیا جس کی تمام اراکین شوریٰ نے متفقہ طور پر تائید کی جبکہ ناظم اعلیٰ کے لئے راقم (عبداللطیف خالد چیمہ) اور مرکزی ناظم نشریات کے لیے محترم قاری محمد یوسف احرار کو ذمہ داریاں سونپی گئیں۔

یہ عجز و انکساری نہیں حقیقت ہے کہ میں اِس اہم ذمہ داری کی اہلیت و صلاحیت نہیں رکھتا اور پھر میری ذاتی و کاروباری اور بالخصوص چیچہ وطنی کی مقامی جماعت اِس کے ماتحت اداروں کی نگرانی اور ہمہ پہلو ذمہ داری اور علاقائی دینی و جماعتی ذمہ داریوں کے بعد میرے پاس کچھ وقت بچتا ہی نہیں ہے سب حضرات کے سامنے یہ جائز عذر پیش کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ اس سب کچھ کے باوجود ان شاء اللہ تعالیٰ میں جمیع امور میں ہر ممکن تعاون و سعی جاری رکھوں گا لیکن اِس دفعہ مجھے باضابطہ اِس اہم ذمہ داری کے بارے میں رخصت عنایت فرمادی جائے حضرت پیر جی سمیت تمام بڑوں اور چھوٹوں کے سامنے محض اللہ کے سہارے پر میں بے بس ہو گیا۔

جب اِس اہم ذمہ داری کے پس منظر اور پیش منظر پر نظر ڈالتا ہوں تو روزانہ اعصاب کو شل ہوتے پاتا ہوں اور حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کا بار بار فرمانا بہت یاد آتا ہے کہ ''بڑوں کی موت نے ہمیں بڑا بنا دیا''۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل مجھے حوصلہ اور استقامت عطا فرمائیں اور اس ذمہ داری سے اچھے انداز میں عہدہ برا ہونے کی توفیق سے نوازیں آمین یا رب العالمین! یہ سارا کام وابستگانِ احرار کے بھرپور تعان سے ممکن ہوسکتا ہے، جملہ ماتحت شاخوں کو صورتحال کا حقیقی ادراک کر کے مرکز کے ساتھ بہتر رابطے اور شاخوں کو زیادہ فعال بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ آنے والے دنوں میں ہم اپنے اہداف کی طرف مزید آگے بڑھ سکیں خصوصاً قوم کو امریکی غلامی سے نجات دلانے اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد کو تیز کرنے اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے کام کو منظّم کرنے میں آسانی پیدا ہو۔ امیر مرکزیہ نے اپنے دستوری اختیارات کے تحت پروفیسر خالد شبیر احمد، صوفی غلام رسول نیازی اور قاری ظہور الرحیم کو نائب امراء، راقم الحروف نے سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ اور میاں محمد اویس کو نائب ناظمین جبکہ مرکزی ناظم نشریات قاری محمد یوسف احرار نے حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور مرزا محمد یاسر عبدالقیوم کو نائب ناظمین نشریات نامزد کیا ہے۔

قارئین ''نقیبِ ختم نبوت'' اور وابستگانِ احرار کے علاوہ اکابر علماءِ حق، بزرگانِ ملت اور تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ وہ ہمیں خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ رب العزت قائدِ احرار حضرت پیر جی مدظلہ کی قیادت میں ہمیں بزرگوں کی اس حریت پسند جماعت کے سابقہ کردار کو زندہ کرنے کی ہمت اور توفیق سے نوازیں۔ (آمین۔ یا رب العالمین)

حضرت مولانا محمد انظر شاہ کشمیری کی رحلت

مجلس احرارِ اسلام ہند کے سرپرست اور محدثِ کبیر حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری قدس سرہٗ کے جانشین مولانا محمد انظر شاہ کشمیری ۱۹ ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ، ۲۶ اپریل ۲۰۰۸ء بروز ہفتہ ۱۱ بجے دن گنگا رام ہسپتال دہلی میں انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت انظر شاہ کشمیری رحمہ اللہ ہندوستان کے معروف اور جیّد عالم دین تھے۔ وہ اپنے عظیم والد ماجد کی روایات اور مسندِ علم کے امین اور مجلس احرار کے محسنوں میں سے تھے۔ رسالہ پریس جارہا تھا کہ اُن کے انتقال کی خبر معلوم ہوئی۔ فوری طور پر ہندوستان فون کر کے امیر احرار ہند مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، مولانا محمد عثمان لدھیانوی اور حضرت کشمیری کے فرزند محترم احمد خضر شاہ صاحب سے اظہارِ تعزیت کیا۔ تفصیلات آئندہ شمارے میں۔ حق تعالیٰ اُن کی مغفرت اور درجات بلند فرمائے۔ آمین (مدیر)